FAROOQ SATTAR OOMERBHOY HIGH SCHOOL FOR BOYS

2ND Semester Exam April - 2024 27/03/2024

Std: IX **Sub : Urdu** **Marks : 80** **Time: 3Hrs.**

﴿حصہ نثر۔کل نمبرات:18﴾

سوال نمبر1(الف): درج ذیل درسی کا کتاب کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 07

1) خط کشیدہ الفاظ کی جگہ اقتباس میں سے الفاظ چن کر جملے دوبارہ لکھیے۔ 02

i) چہلم میں سب دور و قریب کے رشتے دار جمع ہوئے۔

ii) جب فاتحہ سے فراغت ہوئی سب نے باپ کی ٹوپی پہنائی۔

iii) دنیا میں سب کے ماں باپ مرتے ہیں اور خود بھی ایک روز مرنا ہے۔

iv) ان لوگوں سے دن رات صحبت رہنے لگی۔

چالیس دن جوں توں کر کٹے۔ چہلم میں اپنے بیگانے، چھوٹے بڑے جمع ہوئے۔ جب فاتحہ سے فراغت ہوئی۔ سب نے فقیر کے باپ کی پگڑی بندھوائی اور سمجھایا: دنیا میں سب کے ماں باپ مرتے آئے ہیں اور اپنے تئیں بھی ایک روز مرجانا ہے۔ پس صبر کرو اور اپنے گھر کو دیکھو۔ اب باپ کی جگہ تم سردار ہوئے۔ اپنے کاروبار، لین دین سے ہوشیار رہو۔ تسلی دے کر رخصت ہوئے۔ گماشتے، کاروباری، نوکر چاکر جتنے تھے، آن کر حاضر ہوئے۔ نذریں دی اور بولے: کوٹھے نقد و جنس کے اپنی نظر مبارک سے دیکھ لیجیے۔ ایک بارگی جو اس دولتِ انتہا پر نگاہ پڑی، آنکھیں کھل گئیں۔ دیوان خانے کی تیاری کا حکم کیا۔ فرشتوں نے فرش فرش بچھا کر چھت، پردے، چلونیں تکلف کی لگا دیں۔ اور اچھے اچھے خدمت گار دیدار و نوکر رکھے، سرکار سے زرق برق کی پوشاکیں بنوادیں۔ فقیر مسند پر تکیہ لگا کر بیٹھا۔ ویسے ہی آدمی غنڈے، پھانکڑے، مفت پر کھانے پینے والے، جھوٹھے، خوشامدی آکر آشنا ہوئے اور مصاحب بنے، ان سے آٹھ پہر صحبت رہنے لگی۔ ہر کہیں کی باتیں اور زٹلیں، واہی تباہی، ادھر اُدھر کی کرتے اور کہتے، اس جوانی کے عالم میں کیتکی کی شراب یا گلِ گلاب کھینچوائیے اور عیش کیجیے۔

غرض، آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ ہر دم کے کہنے سننے سے اپنا مزاج بہک گیا۔ شراب، ناچ اور جوئے کا چرچا شروع ہوا۔ پھر تو یہ نوبت پہنچی کہ سوداگری بھول کر، تماش بینی کا اور دینے لینے کا سودا ہوا۔ اپنے نوکر اور رفیقوں نے جب یہ غفلت دیکھی، جو کے ہاتھ پڑا، الگ کیا۔ گویا لوٹ مچادی۔

2) درج ذیل جملے کی وضاحت کیجیے۔ 02

آدمی آدمی کا شیطان ہوتا ہے۔

3) ”صحبت بد تباہی کا باعث ہوتی ہے۔“ آپ کی رائے لکھیے۔ 03

سوال نمبر1(ب): درج ذیل درسی کا کتاب کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 07

1) دیے خاکہ مکمل کیجیے۔ 02

بغداد میں حکومت کے جاری کیے گئے اسکول

مدینۃ العلم والفضل بغداد اپنی تمام فضیلت کھو بیٹھا ہے۔ مدرسہ نظامیہ کے شہر میں آج ایرانی یا نئی تعلیم کا کوئی ایسا مدرسہ نہیں ہے۔ جسے کالج کے لقب سے یاد کیا جائے۔ ہاں دس بارہ اسکول ہیں جن میں زیادہ تر یہود و نصاریٰ کے یا امریکن مشن، پروٹسٹنٹ مشن، فرنچ کیتھولک مشن کے ہیں۔ یہ اسکول ہندوستان کے مشنری اسکولوں کی طرح بہت منظم اور عمدہ حالت میں ہیں۔ مسلمانوں کی طرف سے کوئی اسکول نہیں ہے۔ صرف حکومت کی طرف سے چند اسکول ہیں۔ مثلاً مکتب ابتدائیہ، مکتب رشدیہ، مکتب اعدادیہ، مکتب صنائع، مگر اہل شہر عرب مسلمان ان میں بھی کم پڑھتے ہیں، ترک ہی زیادہ تر ان مدرسوں سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ یہاں تعلیم نسواں کے معنی صرف مضامین متعلق تعلیم نسواں لکھنا نہیں ہے۔ عیسائیوں اور یہودیوں کے تو بہت سے مدارس نسواں ہیں۔ اس کے کہنے کی ضرورت نہیں؛ مسلمانوں کے لیے بھی ایک مکتبِ نسواں ہے جو ہائی اسکول کے درجے تک ہے۔ اور اس میں ترکی اور عربی خانمیں پڑھتی ہیں۔ خانموں کے ذکر میں پردے کا ذکر بھی بے موقع نہ ہوگا۔ یہاں تمام مسلمان عورتیں؛ ادنیٰ اور اعلیٰ درجے کے برقعہ اوڑھ کر خود بازار جاتی ہیں اور خرید و فروخت کرتی ہیں۔ ترکی خانموں کا پردہ بالکل برائے نام ہوتا ہے۔ ان کے چہرے صاف نظر آتے ہیں۔ لباس ترکیوں کا بالکل انگریزی ہے لیکن عربیوں کا عربی ہوتا ہے۔

2) بغداد میں عرب مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی بیان کیجیے۔ 02

3) بغداد میں عرب مسلمان عورتوں اور ترک عورتوں کی طرز رہائش کے بارے میں اپنی رائے پیش کیجیے۔ 03

سوال نمبر 1 (ج): درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **04**

1) قوسین میں دیے گئے الفاظ کی مدد سے خانہ پری کیجیے۔ 02

(داغ بیل، چالاک، رہنے سہنے، ہندو مسلم اتحاد، کھانے کمانے)

i) انگریز، دنیا کی سب سے زیادہ ------------ قوم واقع ہوئی ہے۔

ii) انگریز یہاں ------------ کے لیے نہیں آئے تھے۔

iii) انگریزوں نے یہاں اپنی حکومت کی ------------ ڈال دی۔

iv) انگریزوں کو حکومت قائم کرنے میں ------------ بڑی رکاوٹ نظر آئی۔

انگریز، دنیا کی سب سے زیادہ عیار و مکار اور ذہین و دور بین قوم واقع ہوئی ہے۔ جب انگریز ہندوستان آئے تھے تو اس ارادے سے نہیں آئے تھے کہ وہ اس ملک پر قبضہ کریں گے اور نہ اس لیے آئے تھے کہ وہ یہاں رچ بس جائیں گے۔ بلکہ صرف تجارت کر کے کمانے کھانے آئے تھے۔ مگر ہندوستان کے حالات نے آگے چل کر انھیں یہ سمجھایا کہ یہاں حکمرانی بھی کی جا سکتی ہے۔ چنانچہ انھوں نے یہاں اس کی داغ بیل ڈال دی۔ اور جب انھوں نے یہاں پوری طرح اپنے پاؤں جما لیے تو اپنی حکومت کے استحکام و بقا کے راہ میں انھیں ایک ہی سنگ گراں نظر آیا اور وہ ہندو مسلم اتحاد تھا۔ لہذا انھوں نے ضروری سمجھا کہ وہ دونوں قوموں کے اس اتحاد کو کس طرح ختم کر دیں۔ اور ان دونوں کے درمیان کسی ایک گہری خلیج حائل کر دیں۔ جو کبھی کسی طرح پاٹی نہ جا سکے اور انگریزوں کے خلاف آئندہ کوئی متحد محاذ قائم ہی نہ ہو سکے اور یہ زہر ہندوؤں اور مسلمانوں کے جسم میں دن بدن گھلتا ہی چلا جائے۔ چاہے انگریز اس ملک میں رہیں یا نہ رہیں۔ چنانچہ اس پروگرام پر عمل درآمد کے لیے انھوں نے غور و فکر کے بعد ایسا زہریلا انجکشن تجویز منتخب کیا جو لگاتے وقت تو دل کو باکیف و صحت بخش معلوم ہو، لیکن انجام کار وسارے اعصاب و تمام عضلات کو تباہ و برباد کر ڈالے۔

2) انگریزوں نے ہندوستان میں اپنی حکومت کس طرح مستحکم کرنے کی کوشش کی؟ 02

﴿حصہ نظم۔کل نمبرات:16﴾

سوال نمبر2(الف): درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

چاروں طرف سے بند صندوق کی طرح — چلنے سے پہلے اُچھلے ہے بندوق کی طرح
لیتی ہے لمبی سانس بھی مدتوں کی طرح — چلتی ہے وہ سڑک پہ بھی معشوق کی طرح
اُڑ جائے تو قدم نہ اُٹھائے برائے سیر
پھل جائے تو رُکے نہ وہ دیوار کے بغیر
پھٹکار ایسی کار کے ، ساغر ، خیال پر — روتا ہے پھوٹ پھوٹ کے ماضی بھی حال پر
کہنے پڑے قصیدے کئی جس کی چال پر — کچھوا ہے وہ چڑھائی پہ ، ہرنی ہے ڈھال پر
اکثر مرے گھٹائے پہ اسپیڈ بڑھ گئی
اُڑ کر سڑک سے چاٹ کے ٹھیلے پہ چڑھ گئی

1) چوکون مکمل کیجیے۔ 02

i) کاربن کی بناوٹ ⟵ [ ] کی طرح

ii) کار کے سانس لینے کا انداز ⟵ [ ]

iii) کار کے چلنے کا انداز ⟵ [ ]

iv) کار کے سڑک پر چلنے کا انداز ⟵ [ ]

2) شاعر کار کی رفتار کے متعلق کیا معلومات فراہم کرتا ہے؟ 02

3) کسی پرانی چیز (پین، آئینہ۔۔۔۔) سے آپ کا واسطہ پڑا ہو تو اس کے بارے میں چار پانچ جملے لکھیے۔ 02

سوال نمبر2(ب): درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ 06

1) غزل سے ایسا شعر منتخب کر کے لکھیے۔ 02

i) جس کے ہر مصرعے میں متضاد الفاظ کا استعمال کیا گیا ہو۔

ii) جس کا مفہوم ''ہماری بلّی ہمیں سے میاؤں'' کے مطابق ہوتا ہے۔

iii) جو مقطع کا شعر ہے۔

iv) مطلع کے علاوہ جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہیں۔

میرے ہی لہو پر گزر اوقات کرو ہو — مجھ سے ہی امیروں کی طرح بات کرو ہو
دن ایک ستم ، ایک ستم رات کرو ہو — وہ دوست ہو ، دشمن کو بھی تم مات کرو ہو
ہم خاک نشیں ، تم سخن آرائے سرِ بام — پاس آ کے ملو ، دور سے کیا بات کرو ہو
ہم کو جو ملا ہے وہ تمھیں سے تو ملا ہے — ہم اور بھلا دیں تمھیں ، کیا بات کرو ہو
یوں تو ہمیں منہ پھیر کے دیکھو بھی نہیں ہو — جب وقت پڑے ہے تو مدارات کرو ہو

دامن پہ کوئی چھینٹ ، نہ خنجر پہ کوئی داغ	تم قتل کرو ہو کہ کرامات کرو ہو
بکنے بھی دو عاجز کو جو بولے ہے ، بکے ہے	دیوانہ ہے ، دیوانے سے کیا بات کرو ہو

2) شاعر نے کیا وجہ بتائی ہے۔ 02

i) دیوانے سے بات مت کرو۔ ii) ہم تمہیں نہیں بھلا سکتے۔

iii) پاس آکر بات کرو۔ iv) چاپلوسی کی وجہ؟

3) ذیل کے شعر میں فکر کی بلندی کو واضح کیجیے۔ 02

دامن پہ کوئی چھینٹ، نہ خنجر پہ کوئی داغ تم قتل کرو ہو کہ کرامات کرو ہو

سوال نمبر 2(ج): درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ 04

1) مناسب خانہ پُری کیجیے۔ 02

i) شاعر کا اصلی نام ---------------

ii) شاعر کا تخلص ---------------

iii) شاعر کا جائے پیدائش ---------------

iv) شاعر کا مقامِ وفات ---------------

نہ منہ چھپا کے جیے ہم نہ سر جھکا کے جیے	ستمگروں کی نظر سے نظر ملا کے جیے
اب ایک رات اگر کم جیے تو کم ہی سہی	یہی بات ہے کہ ہم مشعلیں جلا کے جیے

2) ستمگروں کی نظر سے نظر ملا کر جینے کو واضح کیجیے۔ 02

﴿حصہ اضافی مطالعہ۔کل نمبرات:06﴾

سوال نمبر3: ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ 06

1) یہ کھیتی باڑی کیا ہوتی ہے؟ خضر میاں کے جواب کو اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

2) ان جملوں کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

"دوستو، ہم پھر وہیں لوٹ رہے ہیں جہاں سے چلتے تھے۔ ڈاکوؤں نے بندوق کی نالی پر ہماری منزل طے کر دی ہے۔ ہم سب ان کے آبھاری ہیں۔"

3) "افسانہ ۱۹/مارچ ۲۰۱۵ء" یا افسانہ ڈاکو طے کریں گے۔ کا مرکزی خیال لکھیے۔

﴿حصہ قواعد۔کل نمبرات:16﴾

سوال نمبر4 (الف): ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 10

1) درج ذیل کے متعلق لکھیے کہ وہ مفرد، مرکب یا مخلوط جملے ہیں۔ 02

i) بخار کسی مہمان کی طرح آتا ہے اور تین دن سے زیادہ نہیں ٹھہرتا۔

ii) اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا ایک عظیم الشان مشین ہے۔

2) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ 02

i) تاراج کرنا ii) مزاج برہم ہونا

3) ذیل کی کسی ایک کہاوت کا مفہوم واضح کیجیے۔ 02

i) اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ ii) ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا

4) کسی ایک شعر کی صنعت پہچان کر اس کی تعریف لکھیے۔ 02

ـ نار کو تو نے کیا گلزار دوست کو یوں بچالیا تو نے

5) درج ذیل شعر میں ردیف اور قافیہ پہچان کر لکھیے۔ 02

ـ تقدیر کا شکوہ بے معنی، جینا ہی تجھے منظور نہیں آپ اپنا مقدر بن سکے، اتنا تو کوئی مجبور نہیں

سوال نمبر 4(ب): ہدایت کے مطابق درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

1) درج ذیل کی جمع لکھیے۔ 01

i) چراغ ii) مرد

2) ترکیبِ اضافی پہچان کر لکھیے۔ 01

ـ دے تو سکتے جواب ستم دوست مگر کیا کریں ہم کو کوئی طرز جفا یاد نہیں

3) درج ذیل کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ 01

i) دروازہ پر پہرہ دینے والا ii) اذان دینے والا

4) صفت موصوف پہچان کر لکھیے۔ 01

نوشیروان ایک عادل بادشاہ تھا۔

5) اس نے آنے کا وعدہ کیا تھا مگر نہیں آیا۔ (حرف عطف لکھیے) 01

6) درج ذیل کی مؤنث لکھیے۔ 01

i) مرد ii) بندر

﴿حصہ۔ اطلاقی تحریر۔ کل نمبرات: 24﴾

سوال نمبر 5(الف): خط یا خلاصہ میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے۔ 05

1) درج ذیل اشتہار کو پڑھ کر اس کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔

فن فیئر - فن فیئر - فن فیئر

آپ آئیں، سب آئیں، شاندار فن فیئر 22 / دسمبر 2024ء

ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی اسکول کے میدان میں

وقت: روزانہ صبح ۱۰ / بجے سے شام ۶ / بجے تک

تفریحی پروگرام جو آپ کبھی بھول نہ پائیں، مزیدار پکوان دیکھتے ہی منہ میں پانی آئے

☆میلے کو کامیاب بنائیں☆

رسمی خط		غیر رسمی خط
اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام خط لکھیے اور فن فیئر میں دلچسپ کھیلوں کے پروگرام کا اہتمام کرنے کی اجازت طلب کیجیے۔	یا	اپنے دوست/سہیلی کے نام خط لکھیے اور اسے فن فیئر میں آنے کی دعوت دیجیے۔ اسے چند تفصیلات سے بھی آگاہ کیجیے۔

2) درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر اس کا ایک تہائی خلاصہ تحریر کیجیے۔

سائنس دانوں نے گذشتہ برسوں کے درجۂ حرارت کا مطالعہ کیا ہے اور وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ زمین کا درجۂ حرارت مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ یہ اضافہ خاص ان گیسوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جنھیں ''گرین ہاؤس'' گیسیس کہتے ہیں۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے علاوہ میتھین، نائٹروجن آکسائیڈ، ہیلو کاربن اور کلورو کاربن یہ گرین ہاؤس گیسیس ہیں۔ ان میں چونکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ سب سے زیادہ مقدار میں کرۂ ہوا میں موجود ہے۔ اس لیے حرارت کرۂ ہوا سے باہر نہیں نکل پاتی۔ فضا میں مقید رہتی ہے اور درجۂ حرارت کا اضافہ کا سبب بنتی ہے۔ دنیا میں درجۂ حرارت کے اسی اضافے کو 'گلوبل وارمنگ' کہتے ہیں۔ غور طلب بات یہ ہے کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ میں غیر معمولی اضافے کا ذمہ دار کوئی اور نہیں بلکہ زمین پر بسنے والے انسان ہیں۔

سوال نمبر 5 (ب): ذیل کی سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ۵۰ تا ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجیے۔ 10

1) ذیل کی ہدایت کے مطابق اشتہار کیجیے۔

☆ ڈرائیور چاہیے۔	☆ تجربہ	☆ گورے گاؤں سے اندھیری تک
☆ مومن نگر جوگیشوری	☆ اقبال حسین منشی	☆ رابطہ کا پتہ موبائیل:8149718482

2) درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے۔

آپ کو واٹس ایپ پر درج ذیل پیغام ملا ہے۔ اسے خبر کی صورت میں لکھیے۔

''مبارک باد'' ''مبارک باد'' ابھی ابھی میئر ایوارڈ پانے والوں کے ناموں کا اعلان ہوا ہے۔ اس میں آپ کی اسکول کے ٹیچر جناب ---- کا نام بھی شامل ہے۔ آپ کو انھیں بہت بہت مبارکباد-----

3) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی تیار کیجیے۔ کہانی کے لیے کوئی مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

نکات: ایک بادشاہ--- جنگ میں شکست--- زخمی ہونا--- غار میں چھپ جانا--- مایوس ہو جانا--- جینے کی امنگ ختم ہو جانا--- ایک مکڑی کا چھت میں بنے ہوئے جالے تک پہنچنے کی کوشش کرنا--- بار بار کوشش کرنا--- جنگ کرنے اور اپنی سلطنت حاصل کرنے کا فیصلہ کرنا---

سوال نمبر 5 (ج): ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر 100 تا 120 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ 08

1) کمپیوٹر کے فائدے

2) میری پسندیدہ شخصیت

3) شوچھ بھارت مہم اور ہم

4) اگر میں وزیر تعلیم ہوتا

---ختم شد---